نومبائعات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے سات بجے اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ان خواتین کی تعداد 21 تھی اور تین غیر از جماعت خواتین بھی ساتھ شامل تھیں۔ اور ان کا تعلق جرمنی، گیمبیا، سپین، شام اور فرنچ ممالک سے تھا۔

جرمن، اطالوی اور فرنچ قومیت سے تعلق رکھنے والی تین ایسی نومبائعات بھی شامل تھیں جنہوں نے آج ہی جلسہ کے آخری دن بیعت کرنے کی سعادت پائی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ان خواتین کا اختصار کے ساتھ تعارف کروایا۔

بعد ازاں ایک خاتون نے سوال کیا کہ:

❁...... **Hanau مسجد کے افتتاح اور جلسہ سالانہ جرمنی میں حضور انور کے اختتامی خطاب میں سیاست پر بات کرتے ہوئے یہ کہا گیا کہ نوجوانوں کو سیاست میں آنا چاہئے، کیا جماعت کا یہی مؤقف ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے تو یہ نہیں کہا تھا۔ ہمبرگ کی صوبائی اسمبلی کے ایک احمدی ممبر گلفام ملک صاحب نے اپنے ایڈریس میں نوجوانوں کو سیاست میں آنے کا مشورہ دیا تھا۔ شاید ترجمہ صحیح نہیں ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں ملک میں سیاست کا جو سسٹم چل رہا ہے اس میں ہم شامل ہو سکتے ہیں۔ دین کی طرف سے کوئی روک نہیں ہے۔

❁......خاتون نے عرض کیا کہ قبول اسلام سے پہلے مجھے سیاست میں بہت زیادہ دلچسپی تھی، پھر اسلام میں بھی دلچسپی **ہوئی اور اب میں ایک احمدی مسلمان عورت ہوں۔ میں رہنمائی چاہتی ہوں کہ مجھے سیاست کے کام کو جاری رکھنے کے لئے کسی سے اجازت کی ضرورت ہے۔**

اس پر حضور انور نے فرمایا: میرے سے اجازت لے لیں۔ اگر سیاست میں active ہونا چاہتی ہیں تو ہو سکتی ہیں لیکن اب چونکہ آپ احمدی ہیں اس لئے ہر لحاظ سے اپنے وقار کا خیال رکھنا ہے۔ اسی طرح باپردہ رہ کر جس طرح آپ اس وقت میرے سامنے باپردہ لباس میں ہیں، خدمت کر سکتی ہیں تو کریں۔ ایک بات ذہن میں رکھیں کہ سیاستدان جھوٹ بہت بولتے ہیں، آپ نے نہیں جھوٹ بولنا۔

❁......**اسی خاتون نے دوسرا سوال یہ کیا کہ کیا ہم مساجد میں سیاست پر گفتگو کرنے کے لئے پروگرام کروا سکتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر مسجد میں ملٹی پرپز (Multi-purpose) ہال ہے تو کر سکتی ہیں۔ جیسا کہ بیت الفتوح میں ہال ہیں تو وہاں پر اس کو ایسے پروگراموں کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ مسجد کے اندر نہیں کرنا۔ ہال وغیرہ میں گیمز اور میٹنگز کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں تو چھوٹی مسجدیں بن رہی ہیں، بڑی مسجدیں بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا: برطانیہ میں ابھی انتخابات ہوئے ہیں وہاں دونوں پارٹیز کے ممبرز نے بیت الفتوح آکر اپنی پارٹی کا منشور بتایا۔

❁......**ایک غیر از جماعت خاتون (جو قاہرہ کی یونیورسٹی میں پڑھا رہی ہیں) نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں اور حضور انور کے لئے دعا گو ہوں۔**

حضور انور کے استفسار پر موصوفہ نے عرض کیا کہ اس نے حضور انور کا ہفتہ والے دن کا جرمن مہمانوں سے خطاب سنا ہے اور کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھی ہوئی ہے۔ یہ بہت اچھی کتاب ہے۔

❁......ایک نومبائع خاتون جس نے آج ہی بیعت کی سعادت پائی تھی نے بتایا کہ میرا سال کے آغاز سے ہی ارادہ تھا کہ میں اس روحانی سفر پر جاؤں اور اپنی سہیلی کو بھی ساتھ لے کر جاؤں اور آج وہ یہاں آئی ہوئی ہیں اور ان کی سہیلی بھی ساتھ ہیں۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ ان کے پاس گھر میں ایک میٹنگ روم ہے جسے وہ جماعت کے لئے پیش کرنا چاہتی ہیں۔ یہ ایک بڑا کمرہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اپنے حلقہ کے صدر سے رابطہ کریں اور ان سے بات کر لیں کہ لجنہ کو جب بھی ضرورت ہو تو ان ممبر خاتون سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

❁......**ایک خاتون نے عرض کیا کہ انہیں ڈیپریشن کا مرض** لاحق ہے انہوں نے شوہر سے **علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ شوہر کا تعلق ترکی سے تھا۔**

حضور انور نے ازراہ شفقت ان کے لئے ہومیوپیتھی دوائی کا نسخہ تجویز فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ سونے سے قبل دس قطرے لے لیا کریں۔

❁......**ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Eva ہے۔ میرا اسلامی نام رکھ دیں۔**

حضور انور نے ازراہ شفقت 'عفیفہ' نام تجویز فرمایا۔

❁...... **ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Kathrina ہے۔ میں بھی اپنا اسلامی نام رکھوانا چاہتی ہوں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ Kathrina کے معنی پاک اور پاکیزہ کے ہیں۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا: نام 'طیّبہ' رکھ لیں۔**

❁......ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں نے فروری میں بیعت کی اور بتایا کہ وہ پہلے عیسائی تھیں اور **باقی فیملی بھی عیسائی ہے۔ اپنے خاندان میں وہ اکیلی مسلمان ہیں اور وہ قرآن کریم پڑھنا، سیکھنا چاہتی ہیں۔ وہ تعلیمی، تربیتی کلاس میں جاتی ہیں تو وہاں سب اردو بولتے ہیں اور انہیں کسی چیز** کی سمجھ نہیں آتی۔

اس پر حضور انور نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کو **ہدایت فرمائی** کہ آپ لوگ انتظام کیوں نہیں کرتے جن کو صرف اردو زبان آتی ہے ان کو جرمن کی طرف لے کر آئیں۔

❁......دو اور خواتین نے اپنے لئے اسلامی نام تجویز کرنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ایک کا نام 'ماریہ' اور دوسری خاتون کا نام 'عالیہ' تجویز فرمایا۔

❁......**ایک خاتون نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور بتایا** کہ وہ نماز اور دعائیں سیکھ رہی ہے۔ دعائیں بہت لمبی ہیں۔ لیکن وہ سیکھ رہی ہیں۔ انہیں کوئی ایسی چھوٹی دعا بتائیں جسے وہ یاد کر کے پڑھ سکیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: دعائیں تو ساری اچھی ہیں۔ آپ سورۃ اخلاص چھوٹی ہے، اُسے یاد کر لیں۔

نومبائع خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجے اختتام پذیر ہوئی۔